

سوال

تول ۳۹۹۴

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبرستان جانے کے کیا آداب ہیں؟ اور کیا عورت قبرستان جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

جد!

بہ!

بروں کی زیارت کا مقصد دو چیزیں ہیں:

ہاں!

بیٹھیں:

السلام علیکم آہل الدیار من المؤمنین والمؤمنات، وان شاء اللہ بحکم الاحقون، أسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ»

ہے"

س دعا کرتے وقت ہاتھ اٹھانے بھی جائز ہیں، اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

وہ بیان کرتی ہیں کہ:

«رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا صَلَّى بِالنَّبِيِّينَ»

"ایک رات اللہ تعالیٰ عنہ کو صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ہاتھ اٹھانے کی بات کی تھی:

فہ کیا: اسے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم رات آپ کہاں نکل گئے تھے؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مجھے اہل بقیع کے لیے دعا کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا"

ﷺ:

«الدعاء هو العبادة»، ثم قرأ: (وقال ربکم ادعونی استجب لکم»

عبادت ہے" اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

تمہارے رب کا فرمان ہے تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا .

رنہ ہی وہ مسلمانوں کی قبروں کے درمیان جو توں سمیت چلے .

نبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«ان قبریں صلی، جمہراً یصلن بطناً یصلن فی جہنم، وعلیہم اللہ من ذنوبہن ما لہن (1567).

یہ ہیں مسلمانوں کی قبریں جو جہنم میں لے جائیں گی اور ان کے لیے کلمہ پڑھنا کہی

خالی سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اور مسلمانوں کے فوت شدگان کو عافیت سے نوازے اور ان پر رحمتیں نازل کرے .

ضر احکام الجنائز للآبانی بتصرف]

رتوں کے لئے قبرستان جانا حرام اور ممنوع ہے، نبی کریم نے فرمایا:

ارسات القبور. صحیح الآبانی»

قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اللہ لعنت فرمائے۔

ﷺ:

وں کی زیارت مردوں کے ساتھ خاص ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عن زیارة القبور فرورہا ما نمانا تہذک بالآخرة. رواہ مسلم»

ہے "

ﷺ:

ﷺ:

۱۰۰

۱۰۱

شماره (28/9)

بہارِ اعجازی و اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1